[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS, it is expedient to further amend the Pakistan Penal Code 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1)This Act shall be called the Criminal Law (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 329A, Act XLV of 1860.-** In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), after section 329, the following new section shall be inserted, namely,-

"**329A. Concealment of birth of a child.-** Whoever, intentionally conceals birth of a child or abets in such concealment intentionally shall be punishable with imprisonment of either description for a term which may extend to one year, or with fine, or with both:

Provided that in case of illegitimacy, if such child is handed over to a Protection Centre established by Government, the provisions of this section shall not apply:

Provided further that in case of such handing over of a child, name of her mother shall be kept confidential."

3. **Amendment of the Second Schedule, Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in the Second Schedule, after the entries relating to section 329, the following shall be inserted, namely:-

1	2	3	4	5	6	7	8
"329A	Concealment of birth of a child	Ditto..	Ditto..	Ditto..	Ditto..	Imprisonment of either description for one year, or fine, or both.	Ditto.."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Although in Pakistan's Criminal Legal system there exist several provisions dealing with child abandonment, but still infants are dumped in a putrid heap of broken bottles, discarded sanitary items and household trash. Section 329 of the Penal Code deals with concealment of birth by secret disposal of dead body, so after the birth most of the children are left at birthplace that later on become subject to slavery, human trafficking or lose their lives in human organ transplant.

For securing such innocent lives, this amendment Bill seeks to ensure safety of innocent children by inserting a new Section 329A in the Pakistan Penal Code and entries relating to thereof in the Code of Criminal Procedure.

This Bill, therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

NAFEESA INAYATULLAH KHAN KHATTAK
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ءاور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، نئی دفعہ ۳۲۹/الف کی شمولیت:** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۲۹ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۳۲۹/الف۔ **بچے کی ولادت کا اخفاء۔** جو کوئی بھی ارادی طور پر کسی بچے کی ولادت کو مخفی رکھے یا ارادی طور پر ایسے اخفاء میں اعانت کرے تو وہ کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جس کی مدت ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا مع جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ناجائز ولادت کی صورت میں، اگر ایسے بچے کو حکومت کی جانب سے قائم کردہ مرکز تحفظ کے سپرد کر دیا جائے، تو اس دفعہ کی تصریحات کا اطلاق نہیں ہوگا:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ بچے کی ایسی سپردگی کی صورت میں، اس کی ماں کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم:** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۳۲۹ سے متعلق اندراجات کے بعد، حسب ذیل اندراج شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
"۳۲۹/الف	بچے کی پیدائش کا اخفاء	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کسی ایک نوعیت کی ایک سال کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً"۔

بیان اغراض ووجوہ

اگرچہ پاکستان کے فوجداری قانونی نظام میں، بچے کو بے یارومددگار چھوڑ جانے سے متعلق کئی ایک تصریحات موجود ہیں لیکن اس کے باوجود آج بھی نومولود بچوں کو ٹوٹی ہوئی بوتلوں، رد کردہ سینیٹری اشیاء اور گھریلو کچرے کے فاسد ڈھیروں پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ضابطہ تعزیرات کی دفعہ ۳۲۹ بچے کے مردہ جسم کو خفیہ طریقے سے ٹھکانے لگا کر اس کی پیدائش کو چھپانے سے متعلق ہے، چنانچہ زیادہ تر بچوں کو پیدائش کے بعد جائے پیدائش پر چھوڑ دیا جاتا ہے جو بعد ازاں غلامی، انسانی اسمگلنگ کا شکار بن جاتے ہیں یا انسانی اعضاء کی پیوندکاری میں اپنی زندگیاں ہار جاتے ہیں۔

ایسی معصوم زندگیوں کے تحفظ کے لئے، اس بل کا مقصد مجموعہ تعزیرات پاکستان اور مجموعہ ضابطہ فوجداری میں اس سے متعلق اندراجات میں ایک نئی دفعہ ۳۲۹/الف کو شامل کر کے معصوم بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک

رکن، قومی اسمبلی